



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں عرصہ 25 سال سے وہم کی مریض ہوں وہم صرف وضو تیمم اور نماز کا ہے اور کسی بات کا نہیں۔ بار بار تیمم کرتی ہوں 4 کی بجائے 5 رکعت پڑھتی ہوں دو سجدوں کی جگہ 3 سجدے ایک رکعت میں کرتی ہوں دل مطمئن نہیں ہوتا حافظ ثناء اللہ صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں کہا ہے کہ اگر دو کی جگہ تین سجدے کریں تو ایک سجدہ شیطان کو ہو گا میں سن کر پریشان ہو گئی کہ میں تو ہر نماز میں کئی سجدے اور ایک رکعت شیطان کو کرتی ہوں۔ خدا ارہمہ مجھے مطمئن کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

حتی المقدور جدوجہد کریں کہ توہمات کی پیروی کے بجائے صرف یقین یا ظن غالب پر بنیاد رکھیں ساتھ۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" کا ورد معمول بنالیں اور اگر بحالت نماز ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو۔ "اعوذ باللہ من خنزب" پڑھ کر تین دفعہ پھونک مار دیا کریں اس سے ذہنی کیفیت بدل کر وسوسوں میں کمی آجائے گی۔ ((ان شاء اللہ))

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 580

محدث فتویٰ